روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2 دسمبر 2009ء 14ذوالحج 1430 ہجری 2 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 270

یسعیاہ نبی کی پیشگوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق

عرب کی بابت الہامی کلام۔اے ددانیوں کے قافلو! عرب کے صحرا میں تم رات کاٹو گے۔پانی لے کر پیاسے کا استقبال کرنے آؤ۔اے تیما کی سرزمین کے باشندو! روٹی لے کے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلو۔کیونکہ وے تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں فرمایا۔ہنوز ایک برس مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں قیدار کی ساری حشمت جاتی رہے گی اور تیراندازوں کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائیں گے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔(یسعیاہ باب 21 آیت 13 تا 17)

اس پیشگوئی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے ایک سال بعد جو جنگ بدر ہوئی تھی اس کا ذکر کیا گیا ہے۔اس میں بنو قیدار یعنی مکہ اور مکہ کے اردگرد رہنے والے لوگ بہت بری طرح مسلمانوں سے ہار گئے (تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 76)

اللہ تعالیٰ کے ولی اطفال اللہ کا رنگ رکھتے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی آغوش رحمت میں پرورش پاتے ہیں

اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اعلیٰ مقام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا

تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور خداتعالیٰ کے فضل کو طلب کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27/نومبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبات جمعہ کے تسلسل میں خداتعالیٰ کی صفت ولی کے حوالے سے فرمایا اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اعلیٰ مقام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا۔آپؐ کی پیدائش سے وفات تک اللہ تعالیٰ آپؐ پر اپنے ولی ہونے کے ہر دم نظارے دکھاتا رہا ہے، آپؐ کی خواہش کی آپؐ کی زندگی میں تکمیل ہوئی، شریعت کامل ہوئی اور خاتم الانبیاء کہلائے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ یعصمك من الناس کے تحت ہر سختی اور مشکل میں آپ کی حفاظت فرماتے ہوئے ہر قسم کے نقصان سے بچایا۔اللہ تعالیٰ کے ولی ہونے کے نظارے آپؐ کی قوت قدسیہ کی وجہ سے آپؐ کے ماننے والوں کو بھی نظر آئے۔ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونے والے یہ نظارے دیکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کامل ایمان لانے، تقویٰ پر چلنے اور توکل کرنے والوں کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتے۔پس جب دنیا میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو پورا ہوتا ہوا ہم دیکھتے ہیں تو اس بات پر یقین اور بڑھتا ہے کہ جو اس دنیا میں ولی ہونے کا ثبوت دیتا ہے، اس نے جو آخرت کے متعلق وعدے کئے ہوئے ہیں ان کو بھی یقیناً پورا فرمائے گا۔

حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے ایسے واقعات کا تذکرہ فرمایا جن میں خداتعالیٰ کا ان کے ساتھ ولی اور دوست ہونے کے تعلق اور تائید و نصرت الٰہی کے سلوک کا پتہ چلتا ہے اور پھر فرمایا کہ ہر تقویٰ پر چلنے والے اور اللہ تعالیٰ کا ولی بننے کی کوشش کرنے والے کے ساتھ اللہ تعالیٰ ایسا سلوک آج بھی روا رکھ رہا ہے۔حضرت مسیح موعود کی فیض صحبت اور بیعت میں آنے کے نتیجے میں رفقاء میں دنیا کی محبت بالکل سرد پڑ گئی، دعاؤں کی قبولیت اور امراض سے شفا پانے کے کرشمے دیکھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی اطفال اللہ کا رنگ رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے جسمانی بلوغ کا چولہ اتارا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آغوش رحمت میں پرورش پاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ خود ان کا متولی، متکفل اور ان کے لئے غیرت رکھتا ہے۔خداتعالیٰ کے ماموروں اور اولیاء اللہ کی مخالفت اور ان کی ایذارسانی کبھی بھی اچھا پھل نہیں دے سکتی، جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں ان کو ستا کر اور دکھ دے کر بھی آرام پا سکتا ہوں وہ سخت غلطی کرتا ہے اور اس کا نفس اسے دھوکا دے رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ قویٰ جو انسان کو دیئے گئے ہیں اگر وہ ان سے کام لے تو وہ یقیناً ولی ہو سکتا ہے۔میں یقیناً کہتا ہوں کہ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے، تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو، ہر نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں۔آنحضرتؐ نے یہ دعا سکھائی ہے کہ صبح کے وقت یہ کہو کہ اے اللہ میں حاضر ہوں، سب سعادتیں، خوشیاں اور بھلائیاں تیرے ہاتھوں میں ہے اور تیری طرف رجوع کر کے ہی مل سکتی ہیں، یقیناً تو ہی میرا دوست مددگار اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہے، مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین سے ملا دے۔اے میرے اللہ میں تجھ سے راضی بالقضاء رہنے کی توفیق مانگتا ہوں اور مرنے کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا اور تیرے چہرے کو دیکھ کر حاصل ہونے والی لذت کا طلبگار ہوں۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق دے کہ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہر وقت قائم رہے اور اس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں اور اس کے انعامات سے ہر آن فیضیاب ہوتے رہیں۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر پر مکرم رانا سلیم احمد صاحب نائب امیر ضلع سانگھڑ کے راہ مولیٰ میں قربان کئے جانے اور مکرم گیانی عبداللطیف صاحب درویش ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب قادیان کی وفات پر ان دونوں مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

مکرم محمد سلیم رانا صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو بہت افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم محمد سلیم رانا صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ سانگھڑ و نائب امیر ضلع سانگھڑ مورخہ 26 نومبر 2009ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

مورخہ 27 نومبر کو خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔

''ہمارے ایک احمدی دوست مکرم رانا سلیم احمد صاحب نائب امیر ضلع، ناظم انصاراللہ ضلع اور علاقہ سانگھڑ کو 26 نومبر کو کل نماز مغرب کے بعد احمدیہ (بیت الذکر) سانگھڑ سے باہر نکل کر موٹر سائیکل کھڑی کر کے نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، گیٹ بند کر رہے تھے کہ کسی بدبخت نے آپ کی ناک پر پستول رکھ کر فائر کیا اور گولی سر کے پیچھے سے نکل گئی۔فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا لیکن بہرحال وہاں جانبر نہ ہو سکے اور ان کی وفات ہوگئی۔

آپ پڑھے لکھے آدمی تھے ایم اے بی ایڈ کیا ہوا تھا۔شعبہ تعلیم سے وابستہ تھے اور سانگھڑ میں ایک سکول چلا رہے تھے نیو الائیڈ اکیڈمی کے نام سے۔اور بڑا اچھا مشہور سکول ہے یہ سانگھڑ کا۔اس وقت بھی آپ کے سکول میں تقریباً ایک ہزار طالب علم تھے۔اللہ کے فضل سے موصی تھے اور جماعتی خدمات میں پیش پیش تھے اور مختلف پوزیشنوں میں جماعت کی رہے ہیں۔حیدرآباد سانگھڑ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی رہے۔اصلاح وارشاد کے عہدہ پر بھی فائز تھے۔2004ء میں آپ کو نائب امیر ضلع سانگھڑ بنایا گیا تھا۔والدین تو ان کے وفات پا چکے ہیں ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہیں۔اللہ تعالیٰ ان سب کو

باقی صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

5 دسمبر 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
3-25 am	کیسالوما۔انگریزی ڈاکومنٹری
3-55 am	سوال وجواب
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-25 am	فرنچ پروگرام
6-50 am	لقاء مع العرب
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	سوال وجواب
2-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرنچ کلاس
5-05 pm	تلاوت
5-25 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	براہ راست انتخاب سخن
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	گلشن وقف نو
8-50 pm	راہ ھدیٰ
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-15 pm	درس حدیث
11-30 pm	عربی سروس

6 دسمبر 2009ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی
3-05 am	راہ ھدیٰ
4-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
5-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-00 am	یسرنا القرآن
6-20 am	تلاوت
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	رفقائے احمد
8-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-30 am	دورہ حضور انور
11-00 am	تلاوت،درس حدیث
11-30 am	گلشن وقف نو
12-30 pm	فیتھ میٹرز
1-35 pm	کیسالوما۔انگریزی ڈاکومینٹری
2-05 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-05 pm	تلاوت،درس حدیث
5-30 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	سوال وجواب
6-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-20 pm	فیتھ میٹرز
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	براہ راست عربی سروس

7 دسمبر 2009ء

1-30 am	کیسالوما
2-00 am	گلشن وقف نو
3-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
4-20 am	کامیاب کہانیاں
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت
5-30 am	یسرنا القرآن
5-50 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2009ء
8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	کیسالوما
9-20 am	سوال وجواب
10-30 am	کامیاب کہانیاں
11-05 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 pm	طلباء جامعہ ایک ساتھ ایک نشست 2007ء
1-05 pm	فرنچ پروگرام
1-30 pm	خلافت جوبلی کوئز
1-50 pm	فرنچ سروس
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	تقریر جلسہ سالانہ
5-00 pm	تلاوت،ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2008ء
7-35 pm	طب وصحت
8-00 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-55 pm	راہ ھدیٰ
10-25 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 2006ء
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

سانحہ ارتحال

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر فرماتے ہیں۔

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم ونگ کمانڈر (ر) خلیل الرحمٰن صاحب ابن مکرم و محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال کو مورخہ 22 نومبر 2009ء کو قتل کر دیا گیا۔

ان کی نماز جنازہ اسلام آباد میں ادا کی گئی اور وہیں تدفین ہوئی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔غریب پرور تھے اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیتے تھے۔انہوں نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ان کی والدہ ماجدہ کے لئے اس عمر میں یہ صدمہ بہت بڑا ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو اور تمام خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ تاج نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمنان صاحب آف مجوکہ 25 نومبر 2009ء کو ساڑھے سات بجے شام فضل عمر ہسپتال میں بعمر 78 سال انتقال کر گئیں۔ موصوفہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی والدہ تھیں اور انہی کے پاس مقیم تھیں۔ بعارضہ بلڈ پریشر علیل اور صاحب فراش رہتی تھیں، 20 نومبر کی شام کو غنودگی اور نیم بیہوشی کی کیفیت میں فضل عمر ہسپتال آئی سی یو میں داخل کروایا گیا۔سی ٹی سکین (C.T.Scan) سے دماغ کی نالی میں خون کے Clot کی نشاندہی ہوئی۔ معالجین توجہ سے علاج کرتے رہے مگر چند دفعہ معمولی ہوش میں آنے کے بعد پھر قومہ میں چلی جاتی رہیں ، بالآخر 25 نومبر کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔خدا کے فضل سے مرحومہ موصیہ تھیں۔ 26 نومبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی ،جس میں اہالیان ربوہ کے علاوہ قریبی اضلاع سے آئے ہوئے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ کو بطور صدر لجنہ خوشاب بھی خدمت کی توفیق ملی اس کے علاوہ خوشاب میں اپنے محلّہ کے احمدی اور غیراز جماعت بچوں اور بچیوں کو ناظرہ اور باترجمہ قرآن شریف پڑھانے کی سعادت پائی۔قرآن کی کئی سورتیں حفظ تھیں، علی الصبح نماز کے بعد دودھ بلوتے ہوئے سورۃ یٰس اور سورۃ واقعہ وغیرہ کی تلاوت کر لیتی تھیں ۔خوشاب میں بیت الذکر کے قریب گھر ہونے کے باعث اکثر باہر سے آنے والے مہمانوں خصوصاً مربیان و بزرگان سلسلہ کی مہمان نوازی کی توفیق پاتی رہیں۔ 1973ء میں خوشاب سے ربوہ ہجرت کی۔ پہلے دارالعلوم اور پھر شکور پارک میں قیام رہا۔ جہاں رمضان میں لجنہ میں قرآن کا درس وتدریس کی خدمت کی بھی توفیق ملتی رہی۔مرحومہ عبادت گزار، دعا گو اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی خاتون تھیں ۔ مرحومہ کے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔دو بیٹے ایک پوتا اور ایک داماد واقف زندگی ہیں موجود اولاد میں 15 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں وغیرہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں اور 6 حفاظ قرآن ہیں۔ بیٹوں میں مکرم حافظ صاحب کے علاوہ مکرم مبشر احمد صاحب' مکرم اظہر احمد صاحب ناروے،مکرم منور احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر ایم ای ایس اسلام آباد ،مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ شامل ہیں ۔ جبکہ بیٹیوں میں مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد طاہر صاحب کوالٹی کنٹرول آفیسر شیزان لاہور،مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان اور مکرمہ طیبہ رضوان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر احمد رضوان صاحب ناروے ہیں۔ مرحومہ مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ گوئٹے مالا کی بہن اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کی پھوپھی تھیں۔احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں اور دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین

بقیہ از صفحہ 1

صبر جمیل عطا فرمائے اور شہید کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں ان کو جگہ دے۔''

آپ کی عمر 51 سال تھی آپ موصی تھے۔مورخہ 27 نومبر کو آپ کے آبائی گاؤں 2 چک منگلی میں مکرم فضل الٰہی صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کا جسد خاکی 28 نومبر کو ربوہ لایا گیا۔اسی دن بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔آپ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب کے بیٹے تھے۔آپ نے پسماندگان میں 4 بھائی ، 4 بہنیں ، اہلیہ محترمہ منصورہ سلیم صاحبہ،ایک بیٹا اسامہ سلیم عمر 16 سال کلاس نہم کا طالب علم، دو بیٹیاں عائشہ مریم عمر 14 سال کلاس پنجم کی طالبہ اور نتاشہ عمر 12 سال کلاس پنجم کی طالبہ چھوڑی ہیں ۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے نیز بچوں کا خود کفیل اور حامی وناصر ہو۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کے مخالفوں کی ہلاکت اور ذلت و رسوائی کی مختلف مثالوں کا تذکرہ

آج بھی جو لوگ آنحضرت ﷺ کے بارہ میں نازیبا کلمات کہتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے محفوظ نہیں ہیں چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں یا لامذہب ہیں۔ یہ فیصلہ خدا تعالیٰ نے اپنے پاس رکھا ہوا ہے کہ کس طرح پکڑنا ہے

خاص طور پر پاکستان کی سالمیت کے لئے بہت دعا کریں۔ کیونکہ احمدیوں نے اس کے بنانے میں بہت کردار ادا کیا ہے اور بہت قربانیاں دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملک دشمنوں کی پکڑ کے بھی جلد سامان پیدا فرمائے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16/اکتوبر 2009ء بمطابق 16/اخاء 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قرآن کریم میں ''مَتِیْــن'' کا لفظ تین آیات میں، تین مختلف سورتوں میں استعمال ہوا ہے۔ ایک جگہ سورۃ اعراف میں، پھر سورۃ ذاریات میں اور سورۃ قلم میں اور ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے لفظ ''مَتِیْــن'' کو اپنی صفت کے طور پر بیان فرماتے ہوئے منکرین اور مشرکین کے بدانجام کی طرف اشارہ فرمایا۔ اس کا اظہار فرمایا ہے یا کچھ نصیحت فرمائی ہے۔

اس سے پہلے کہ ان جگہوں پر جس سیاق وسباق کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے، کچھ بیان کروں لفظ ''مَتِیْــن'' کے لغوی معانی بیان کرتا ہوں۔ ایک تو اس کا عمومی استعمال ہے اور دوسرے خدا تعالیٰ کے لئے لفظ ''مَتِیْــن'' استعمال ہوتا ہے دونوں صورتوں میں اس کے کیا معنی بنتے ہیں؟ معنے تو ایک بنتے ہیں لیکن جب خدا تعالیٰ کی ذات کے بارہ میں ہوگا تو بہرحال وسیع معنوں میں آئے گا۔ مَتُــنَ کے معنی ہیں مضبوط پشت والا ہونا، مضبوط پشت والے آدمی کو جس کی مضبوط کمر ہو مَتِیْــن کہتے ہیں۔ بعض لغات میں لغت والے اس کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ کمر کے وہ پٹھے جو ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ دائیں بائیں، اوپر سے نیچے جاتے ہیں۔ پھر اس کے معنی ٹھوس اور مضبوط کے بھی ہیں۔ لسان العرب میں جو مختلف معانی لکھے ہیں ان میں سے ایک معنی رَجُــلٌ مَتْنٌ، اس شخص کو کہتے ہیں جو طاقتور ہو اور اس کی کمر مضبوط ہو۔

اللہ تعالیٰ کی صفت کے لحاظ سے لسانؔ میں اس کے یہ معنی لکھے ہیں کہ ذُوْالْقُوَّۃِ الْمَتِیْن۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ ذات جو اقتدار والی اور مضبوط ہو اور اَلْــمَتِیْــن اللہ تعالیٰ کی صفت کے لحاظ سے قوی کے معنوں میں ہے۔ ابن الاثیر کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ ذات ہے جو اتنی قوی اور مضبوط ہے کہ جس کو اپنے کاموں میں کوئی تکلیف یا مشقت یا تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ اَلْــمَتَـان کا مطلب ہے شدت اور قوت اور کوئی ذات قوی تب ہوتی ہے جب وہ اپنی قدرت کے کمال انتہا تک پہنچ جائے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ذات بہت زیادہ طاقت اور قوت والی ہے۔ یہ بھی لسان کے معنی ہیں۔ اسی طرح قَوِیْ کے لسان میں یہ معنی بھی لکھے ہیں طاقتور، ٹھوس اور مضبوط۔

پس اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو اپنی طاقت اور قوت کے کمال کے لحاظ سے اور مضبوط اور ٹھوس تدبیر کے لحاظ سے اپنے پیاروں اور انبیاء کی مخالفت کرنے والوں کے خلاف ایسی تدبیر کرتی ہے کہ جہاں تک مخالفین کی سوچ نہیں پہنچ سکتی کہ وہ اس کے مداوا کا کوئی سامان کرسکیں۔ اس کا مداوا صرف ایک ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ جب آنے والی ہے یا آ رہی ہے تو اس سے پہلے ہی جتنی استغفار کی جاسکتی ہے کر لی جائے اور توبہ کی جائے۔ گناہوں کی معافی مانگی جائے اور اسی طرح خود انبیاء کو بھی معین طور پر علم نہیں ہوتا کہ خدا نے مخالفین کو کس کس طریقہ سے اور کس ذریعہ سے پکڑنا ہے، سوائے اس کے کہ بعض دفعہ خدا تعالیٰ خود اس کی نوعیت بتا دیتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کو بھی بدر کی جنگ میں بعض سرداران کفار کے انجام کے بارہ میں بتایا اور یہ بھی بتایا کہ اِن اِن جگہوں پر ان کی لاشیں گریں گی۔

یہ آیات جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے ان کی اب میں کچھ وضاحت کرتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مخالفین کے انجام کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے اور اس حوالے سے کیا نصیحت فرمائی ہے۔

سورۃ اعراف کی آیات 183-184 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الاعراف:183-184) اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کا انکار کیا ہم ضرور انہیں تدریجاً اس جہت سے پکڑیں گے جس کا انہیں کوئی علم نہیں ہوگا اور مَیں انہیں مہلت دیتا ہوں۔ یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

پھر سورۃ القلم کی آیات میں فرمایا کہ (۔) (سورۃ القلم: 45-46) پس تُو مجھے اور اسے جو اس بیان کو جھٹلاتا ہے چھوڑ دے ہم انہیں رفتہ رفتہ اس طرح پکڑ لیں گے کہ انہیں کچھ علم نہ ہو سکے گا اور مَیں انہیں ڈھیل دیتا ہوں۔ میری تدبیر یقیناً بہت مضبوط ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نشانوں کا انکار کرنے والے جنہوں نے مکّہ میں آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کا جینا دوبھر کیا ہوا تھا وہ نہیں جانتے تھے کہ اس ظلم اور زیادتی کی سزا کس طرح ان کو ملنے والی ہے۔ اس کا پہلا نظارہ اللہ تعالیٰ نے بدر کی جنگ میں دکھایا۔ یہ دونوں سورتیں جو ہیں مکّہ میں نازل ہوئی ہیں۔ سورۃ القلم کے بارے میں تو کہا جاتا ہے کہ ابتدائی چار پانچ سورتوں میں سے ہے بلکہ بعض کے نزدیک سورۃ اَلْــعَلَـقْ کے بعد کی سورۃ ہے۔ اسی طرح جو ذاریات ہے اس میں بھی یہ الفاظ آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ذوالقوۃ المتین ہونے کی بات کرتا ہے۔ تو یہ بھی مکی سورۃ ہے۔

بہرحال مکّہ میں مسلمانوں کی جو ناگفتہ بہ اور مظلومیت کی حالت تھی وہ تاریخ اسلام کا ایک دردناک باب ہے۔ لیکن ایسے وقت میں خدا تعالیٰ آپ ﷺ کو یہ تسلی عطا فرما رہا ہے کہ مَیں متین ہوں۔ میری پکڑ بڑی مضبوط ہے اور ایسی ٹھوس اور مضبوط پکڑ ہے کہ جس سے بچنا ان دشمنان اسلام کے لئے ممکن نہیں اور پھر جنگ بدر میں کس طرح انہیں گھیر کر ان کے تکبّر اور غرور کو اللہ تعالیٰ نے توڑا، تاریخ ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سورتوں کی آیات میں اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ جو لوگ ہمارے نشانات کو جھٹلاتے ہیں ان کو ہم ایسا پکڑیں گے کہ ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوگا کہ یہ ہو کیا گیا ہے۔ یا ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ

نے فرمایا کہ اے نبی جو لوگ تجھے جھٹلا رہے ہیں ان کے جھٹلانے کی پرواہ نہ کر۔ اے رسول! اس جھٹلانے کی وجہ سے تجھ پر اور تیرے ماننے والوں پر جو ظلم ہو رہے ہیں ان کو میرے لئے چھوڑ دے۔ یہ نہ سمجھ کہ وہ اپنے ظلموں میں کامیاب ہو جائیں گے یا وہ اپنے ظلموں کی وجہ سے مومنوں کو تجھ سے دُور کر دیں گے۔ نہیں وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتے۔ مَیں جو سب طاقتوں کا مالک ہوں۔ جو مضبوط اور ٹھوس تدبیر کرنے والا اور طاقتور ہوں۔ مَیں انہیں اس طرح ان کا انجام دکھاؤں گا کہ وہ عبرت کا نشان بن جائیں گے۔ اگر مَیں انہیں کچھ ڈھیل دے رہا ہوں تو اس لئے کہ شاید ان میں سے کچھ اصلاح کر لیں اور شیطانی حرکتوں سے باز آ جائیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ نعوذ باللہ خدا تعالیٰ کمزوری دکھا رہا ہے جو ان کو ڈھیل دے رہا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہر چیز اور ہر انسان کی اور ہر مخلوق کی جان ہے بلکہ ہر چیز اس کی پیدا کردہ ہے اور اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کو پکڑ سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کو کوئی جلدی نہیں ہے۔ جب چاہے گا ان ظالموں کے ظلموں کی وجہ سے ان کو پکڑ کے پیس ڈالے گا۔ اگر باز نہیں آئیں گے تو خدا تعالیٰ کی چکی اس قدر زور سے چلے گی جو ان کو بالکل خاک کر دے گی۔ پس یہ تسلی تھی جو اللہ تعالیٰ نے اس وقت آنحضرت ﷺ کو مکّہ میں دی جب ان پر ظلم ہو رہے تھے۔ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جو لامحدود حکمت ہے جب ضروری سمجھے گی ان بدکرداروں کے انجام تک انہیں پہنچائے گی اور جب خدا تعالیٰ کی تقدیر فیصلہ کر لے کہ دشمن کا کیا انجام ہونا ہے تو جیسا کہ لفظ متین سے ظاہر ہے اور پہلے بھی بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے دشمنوں کو اپنی بڑی مضبوط گرفت میں لے لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو آنحضرت ﷺ سے زیادہ کون پیارا ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا خدا تعالیٰ کو آنحضرت ﷺ سے زیادہ پیارا تو کوئی اور نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بدر کی جنگ میں اپنے اس محبوب کی مدد کرنے کا اور ظالموں کو گرفت میں لینے کا ایک عظیم مظاہرہ دکھایا۔ عتبہ، شیبہ اور ابوجہل جیسے سرداران جو مسلمانوں پر ظلم کرتے ہوئے اپنے آپ کو سب طاقتوں کا مالک اور بڑا مضبوط سمجھا کرتے تھے۔ وجاہت کے لحاظ سے بھی اور جسمانی لحاظ سے بھی بڑی مضبوط گرفت والا سمجھتے تھے۔ وہ سب خاک و خون میں لتھڑے ہوئے عبرت کا نشان بنے ہوئے تھے۔ ابوجہل جو تکبر میں اور طاقت کے گھمنڈ میں سب کو پیچھے چھوڑتا تھا۔ گویا کہ اس وقت وہ فرعونِ وقت تھا اس سے خدا تعالیٰ نے کس طرح انتقام لیا؟ اور بدانجام کو پہنچا کہ اس کا قتل بھی دو کمسن انصاری بچوں نے کیا اور آخر وقت اس نے کہا کہ کاش مَیں کسی کسان کے ہاتھ سے قتل نہ ہوا ہوتا۔ مدینہ کے لوگ کیونکہ زراعت پیشہ تھے اور مکّہ کے جو کفار تھے وہ ان کے زراعت پیشہ ہونے کی وجہ سے انہیں کسان کہتے تھے اور انہیں تحقیر کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا انتقام لیا کہ نہ صرف کسانوں سے بلکہ کسانوں کے بچوں سے اس کو قتل کروایا۔ اسی طرح بعض دوسرے سردار تھے جن کو قید کی ذلت برداشت کرنا پڑی۔ آنحضرت ﷺ نے جب مکّہ کے ان 24 سرداروں جو جنگ میں قتل ہوئے تھے اکٹھا دفنانے کا حکم فرمایا تو جب ان کو وہاں دفنا دیا گیا یا جب دفنایا جا رہا تھا، آپؐ اس گڑھے کے پاس تشریف لائے جس میں 24 لاشیں دفنائی گئی تھیں اور اُن مُردوں کو مخاطب کر کے فرمایا(۔) کہ کیا تم نے اُس وعدہ کو حق پایا جو خدا نے میرے ذریعہ تم سے کیا تھا؟ یقیناً مَیں نے اس وعدہ کو حق پا لیا ہے جو خدا تعالیٰ نے مجھ سے کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس موقع پر فرمایا کہ یہ مرے ہوئے لوگ ہیں آپؐ ان سے کیا مخاطب ہو رہے ہیں۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تمہیں نہیں پتہ یہ مرے ہوئے تو ہیں لیکن اس وقت یہ جس جگہ پہنچ چکے ہیں وہاں یہ میرے الفاظ سن رہے ہیں۔

(مسند احمد ۔ اوّل مسند عمر بن الخطابؓ)

پس جب خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی سے کہا کہ ان کا معاملہ مجھ پر چھوڑ، دیکھ مَیں ان کے ساتھ کیا کرتا ہوں تو تھوڑے سے، معمولی سے جنگی ساز و سامان کے ساتھ ایک تجربہ کار اور تمام تر جنگی ساز و سامان سے لیس فوج کی اس طرح کمر توڑی کہ دنیاوی تدبیر سے نہ اتنی فاش شکست دی جا سکتی ہے نہ دنیا نے کبھی یہ نظارہ دیکھا اور پھر یہیں پر بس نہیں بلکہ فتح مکّہ تک اور اس کے بعد بھی خدا تعالیٰ نے پکڑ کے یہ نظارے دکھائے۔ شاہ ایران نے اگر آنحضرت ﷺ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے اُس کے بیٹے کے ذریعہ سے پکڑا اور پھر الٰہی تقدیر یہیں پر ہی نہیں رکی۔ آپؐ کی وفات کے بعد زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ یہ مملکت بھی آپؐ کے زیرنگیں ہو گئی۔ شاہ ایران نے تو مٹی کا بورا عاصم بن عمرو کے کندھے پر ذلیل کرنے کے لئے اٹھوایا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس مٹی کے بورے کو ہی ایران کی فتح کا نشان بنا دیا۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کے قوی اور متین ہونے کی نشانی اور وہ اس طرح پکڑتا ہے کہ جب وقت آتا ہے تو کمزوروں کو طاقتوروں پر حاوی کر دیتا ہے۔

اب واپس آنحضرت ﷺ کے زمانے کی طرف آتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کو سمجھنے کا موقع بھی عطا فرمایا تھا کہ شاید وہ سمجھ جائیں اور جب آنحضرت ﷺ ہجرت فرما رہے تھے اس وقت بھی ایسے موقعے آئے کہ اگر اس وقت وہ اپنی فرعونی صفت نہ دکھاتے اور سوچنے کی طرف توجہ دیتے تو پھر کبھی بدر کی جنگ کا معاملہ پیش نہ آتا۔

ہجرت کے وقت بھی تین مواقع آئے اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اگر سوچنے کی عقل ہوتی اور نیک فطرت ہوتی تو انہیں یقیناً اس بات پر سوچنے پر مجبور کرتی کہ کوئی طاقت ہے جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہے۔ اگر یہ طاقت آنحضرت ﷺ کو بچا سکتی ہے تو وہ طاقت ہمیں بھی اپنی گرفت میں لے سکتی ہے۔ پہلے تو جب آنحضرت ﷺ باوجود پہرے کے ان لوگوں کے سامنے سے گزر کر گھر سے نکلے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اس وقت اُن کے لئے سوچنے کا موقع ہونا چاہئے تھا۔ پھر جب غار میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے۔ پاؤں کے نشان بھی نظر آ رہے تھے اور کھوجی بھی وہاں تک لے گیا تھا۔ لیکن مکڑی کے جالے کی وجہ سے انہوں نے اس طرف توجہ نہیں دی۔ کھوجی نے یہی کہا کہ یا تو غار کے اندر ہیں یا آسمان پر چڑھ گئے ہیں اس وقت بھی ان کو سوچنے کا موقع نہیں ملا کیونکہ ان بدفطرتوں نے اپنے انجام کو پہنچنا تھا۔ اسی لئے کسی نے اس بات پر غور نہیں کیا۔ پھر سفر کے دوران بھی آپ کو پکڑنے کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں اور آخر اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ ہم جانتے ہیں خیریت سے آپ کو مدینہ پہنچایا اور اس کے بعد وقتاً فوقتاً دشمنوں سے اللہ تعالیٰ جو سلوک فرماتا رہا اس کا مَیں پہلے بھی ذکر کر آیا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے بدر سے لے کر فتح مکّہ تک اور اس کی بعد کی جنگوں میں بھی آپؐ کو محفوظ رکھا اور دشمنوں کی پکڑ کی۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔)(سورة ال عمران آیت نمبر 179) اور ہرگز وہ لوگ گمان نہ کریں جنہوں نے کفر کیا کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں محض اس لئے مہلت دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہوں میں اور بھی بڑھ جائیں اور ان کے لئے رسوا کر دینے والا عذاب مقدر ہے۔

پس جہاں اللہ تعالیٰ اس لئے چھُوٹ دیتا ہے کہ جو نیک فطرت ہیں وہ سمجھ جائیں اور حق کو پہچان کر اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے محفوظ ہو جائیں۔ وہاں زیادتیوں اور ظلموں سے بڑھنے والوں کو یہ چھوٹ، یہ ڈھیل ظلموں میں بڑھاتی ہے اور وہ گناہوں میں مزید مبتلا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کا انکار کر کے اور زیادہ اپنے گناہوں میں اضافہ کر رہے ہوتے ہیں اور پھر وہ لوگ سب سے زیادہ طاقتور اور مضبوط ہستی کی پکڑ میں آ کر ذلیل و رسوا کرنے والے عذاب میں مبتلا کر دیئے جاتے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کے لئے توبہ کا کوئی راستہ نہیں کھلا ہوتا۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی چکی میں پستے ہیں جو ان کے باریک سے باریک ذرّے کر کے رکھ دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرعون کی مثال دے کر فرمایا ہے کہ جس طرح فرعون کو ڈھیل دی اور پھر پکڑا اسی طرح آنحضرت ﷺ کے دشمنوں کو بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں پکڑوں گا اور پھر پکڑ کر دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کے پکڑنے کے اپنے طریقے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا دور جو ایک جلالی دور بھی تھا اور جنگوں کا بھی زمانہ تھا کیونکہ دشمنوں نے آپؐ پر جنگیں مسلط کی تھیں، اسی وجہ سے

اللہ تعالیٰ نے اسی طریقہ سے دشمنوں کو پکڑا کہ وہ اس وقت کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے دشمنان اسلام کو اُسی حربہ کے ذریعہ سے ذلیل و رسوا کیا جو وہ مسلمانوں پر استعمال کرتے تھے اور اپنی مضبوط پکڑ کا اظہار فرمایا۔

آج بھی اللہ تعالیٰ کی صفت متین کام کر رہی ہے اور قائم ہے جیسے پہلے قائم تھی (۔) کے نظارے خداتعالیٰ آج بھی دکھاتا ہے اور آئندہ بھی دکھائے گا۔ (۔) ہر زمانے میں اللہ تعالیٰ نے پکڑنے کے اپنے طریقے رکھے ہوئے ہیں۔ بلکہ جو بانیٔ اسلام ﷺ پر ظالمانہ طور پر الزام لگانے والے ہیں اور استہزاء کا نشانہ بناتے ہیں، انہیں ایسے طریقہ سے پکڑے گا جس کے بارہ میں ہم سوچ نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ کو پتہ ہے کس طرح پکڑنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے جو گُر بتایا ہے وہ یہ ہے کہ پکڑ تو میری آنی ہے لیکن (۔) کے ذریعہ سے پکڑ نہیں ہونی۔ پکڑ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے طریقہ سے کرنی ہے تم لوگوں نے کیا کرنا ہے لیکن جو طریق کار اختیار کرنا ہے اس میں تمہارا حصہ یہ ہو کہ تم دعا کا ہتھیار استعمال کرو اور یہ دعا کا ہی ہتھیار ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ اس ہتھیار نے پنڈت لیکھرام کو بھی کچھ عرصہ ڈھیل دینے کے بعد اپنے انجام تک پہنچایا۔ عبداللہ آتھم کو بھی، ڈوئی کو بھی انجام تک پہنچایا اور باقی مخالفین بھی اپنے انجام کو پہنچے۔

پس آج بھی جو لوگ آنحضرت ﷺ کے بارہ میں استہزاء اور نازیبا کلمات کہتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے محفوظ نہیں ہیں چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں یا لامذہب ہیں۔ قرآن کریم جو آنحضرت ﷺ کے واقعات کے علاوہ باقی انبیاء کے واقعات بھی بیان کرتا ہے کہ جب بھی مخالفین نے ان انبیاء کو دکھ پہنچائے تو اللہ تعالیٰ نے ایک مدت کے بعد، کچھ عرصے کے بعد، انہی کی تدبیریں ان پر الٹادیں اور اپنے انبیاء کی حفاظت فرمائی۔ انسانی عقل اُس انتہا تک نہیں پہنچ سکتی جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیاروں کے حق میں دشمنوں کی سزا کا فیصلہ کیا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے دشمنوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے بعض کو موت دے کر عبرت کا نشان بنایا۔ بعض کو ڈھیل دے کر اور حضرت مسیح موعود کی کامیابیاں دکھا کر انہیں اپنی آگ میں جلنے پر مجبور کیا۔ یہ بھی ان کے لئے پکڑ تھی۔

پس یہ فیصلہ خداتعالیٰ نے اپنے پاس رکھا ہوا ہے کہ کس کو کس طرح پکڑنا ہے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ (۔) (تذکرہ صفحہ 219۔ ایڈیشن 2004ء) اور انہوں نے بھی تدبیریں کیں اور اللہ نے بھی تدبیریں کیں اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ پھر وہ تدبیر کرنے والوں پر جھپٹ پڑے گا۔ تدبیر کرنے والوں پر جھپٹ پڑے گا۔ اس کو مزید کھولیں تو یہ اس طرح بنے گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو فنا کرنے کے لئے ان پر جھپٹے گا۔

پس جب اللہ تعالیٰ تدبیر کرتا ہے تو کسی کی زندگی ختم کر کے فنا کرتا ہے اور کسی کی عزت خاک میں ملا کر اس کو دنیا میں ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی تقدیر تو اپنا کام کرے گی اور کر رہی ہے۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے تھے اور جن کو کامل اور مکمل شریعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا تھا اور سب سے زیادہ اگر کسی نبی کی پیشگوئیاں اس کی زندگی میں پوری ہوئیں تو وہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے۔ آپ سے بھی اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر بھی آتا ہے کہ (الکوثر 3-4) کہ تو اپنے ربّ کی بہت زیادہ عبادت کر اور اس کی خاطر قربانی کے معیار قائم کر۔ پس یہ حکم اُمّت کے لئے بھی ہے اور یہ عبادتیں اور ہر قسم کی قربانیوں کے اعلیٰ معیار ہیں جو خداتعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے بڑھ کر سمیٹیں گے اور ہر قسم کی قربانیوں کے معیار قائم کرنے کی آج بھی ضرورت ہے۔

آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ان عبادتوں اور قربانیوں کے وہ اعلیٰ معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو انسانی سوچ سے بھی باہر ہے۔ لیکن ایک اُسوۂ حسنہ آپ ہمارے لئے قائم فرما گئے اور اللہ تعالیٰ نے پھر اس معیار پر پہنچنے کے بعد اپنا وعدہ بھی پورا فرمایا۔ وہی لوگ جو آنحضرت ﷺ پر یہ اعتراض کرتے تھے کہ آپ کی نسل چلانے والی اولاد نہیں یعنی آپؐ کے ہاں لڑکے نہیں ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ یہ جواب دے رہا ہے کہ وہ خود ابتر ہیں۔ آئندہ دیکھیں کیا نظارے ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل کرتا ہے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ جن لڑکوں کو وہ اپنی اولاد سمجھتے تھے ایک وقت آیا کہ وہی لڑکے اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق اپنے باپوں کی طرف منسوب ہونے کی بجائے آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہونے میں اپنی عزت اور افتخار سمجھتے تھے۔ چنانچہ اسلام کے غالب آنے کے بعد سرداران قریش کی تمام اولاد آنحضرت ﷺ کی آغوش میں آگئی اور وہ اس بات پر فخر کرتے تھے۔ عکرمہ ابوجہل کا بیٹا تھا۔ لیکن مسلمان ہوئے تو جان کی بازی آنحضرت ﷺ کے لئے اور آپؐ کے دین کے لئے لگا دی اور ہر وقت لگانے کے لئے تیار رہے۔ ولید آنحضرت ﷺ کا بڑا دشمن تھا۔ اس کے بیٹے حضرت خالدؓ نے اسلام کے لئے وہ جوہر دکھائے جن کی مثال نہیں ملتی۔ آپ کا ایک بڑا دشمن عاصی نام کا تھا اور اس کے بیٹے حضرت عمرو بن عاص نے اسلام کی کئی شاندار خدمات سرانجام دیں اور اسلام میں بڑے پائے کے جرنیل مانے جاتے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ ہے جو سب طاقتوروں سے زیادہ طاقتور اور سب تدبیر کرنے والوں سے زیادہ تدبیر کرنے والا ہے۔ وہ آنحضرت ﷺ کی شان کو بلند سے بلند کرتا چلا گیا اور دشمن ناکام و نامراد ہوتا چلا گیا اور اس کی اولاد بھی اللہ تعالیٰ نے پھر آنحضرت ﷺ کی جھولی میں ڈال دی۔

حضرت مسیح موعود کو بھی یہی الہام ہوا تھا کہ (۔) اور پھر دنیا نے دیکھا کہ کس طرح اللہ نے دشمن کو کئی مواقع پر خائب و خاسر کیا اور آج تک کرتا چلا جا رہا ہے۔ یہ نظارے ہم نے دیکھے۔ کیا یہ خداتعالیٰ کی مضبوط تدبیر کرنے کی دلیل نہیں ہے؟ یا کیا یہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہونے کا اظہار نہیں؟ یقیناً ہے اور اس پر احمدیوں کو غور بھی کرنا چاہئے اور سوچنا بھی چاہئے اور ان وعدوں کے اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے دیکھنے کے لئے دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”بجز خدا کے انجام کون بتلا سکتا ہے اور بجز اس غیب دان کے آخری دنوں کی کس کو خبر ہے۔ دشمن کہتا ہے کہ بہتر ہو کہ یہ شخص ذلت کے ساتھ ہلاک ہو جائے اور حاسد کی تمنا ہے کہ اس پر کوئی ایسا عذاب پڑے کہ اس کا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ لیکن یہ سب لوگ اندھے ہیں اور عنقریب ہے کہ ان کے بدخیالات اور بد ارادے انہی پر پڑیں۔ اس میں شک نہیں کہ مفتری بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے اور جو شخص کہے کہ مَیں خداتعالیٰ کی طرف سے ہوں اور اس کے الہام اور کلام سے مشرف ہوں حالانکہ نہ وہ خداتعالیٰ کی طرف سے ہے نہ اس کے الہام اور کلام سے مشرف ہے وہ بہت بُری موت سے مرتا ہے اور اس کا انجام نہایت ہی بد اور قابل عبرت ہوتا ہے۔ لیکن جو صادق اور اس کی طرف سے ہیں وہ مر کر بھی زندہ ہو جایا کرتے ہیں کیونکہ خداتعالیٰ کے فضل کا ہاتھ ان پر ہوتا ہے اور سچائی کی روح ان کے اندر ہوتی ہے۔ اگر وہ آزمائشوں سے کچلے جائیں اور پیسے جائیں اور خاک کے ساتھ ملائے جائیں اور چاروں طرف سے ان پر لعن طعن کی بارشیں ہوں اور ان کے تباہ کرنے کے لئے سارا زمانہ منصوبے کرے تب بھی وہ ہلاک نہیں ہوتے۔ کیوں نہیں ہوتے؟ اس سچے پیوند کی برکت سے جو ان کو محبوب حقیقی کے ساتھ ہوتا ہے۔ خدا ان پر سب سے زیادہ مصیبتیں نازل کرتا ہے مگر اس لئے نہیں کہ تباہ ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ تا زیادہ سے زیادہ پھل اور پھول میں ترقی کریں۔ ہر یک جوہر قابل کے لئے یہی قانون قدرت ہے کہ اوّل صدمات کا تختۂ مشق ہوتا ہے“۔ (اس کو بہت ساری تکلیفیں پہنچتی ہیں) ”مثلاً اس زمین کو دیکھو جب کسان کئی مہینے تک اپنی قلبہ رانی کا تختۂ مشق رکھتا ہے اور ہل چلانے سے اس کا جگر پھاڑتا رہتا ہے............اسی طرح وہ حقیقی کسان کبھی اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے“ (یعنی اللہ تعالیٰ کو یہاں کسان سے تشبیہ دی ہے کہ وہ حقیقی کسان اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے) ”اور لوگ ان کے اوپر چلتے ہیں اور پیروں کے نیچے کچلتے ہیں اور ہر یک طرح سے ان کی ذلت ظاہر

ہوتی ہے۔ تب تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانے سبزہ کی شکل پر ظاہر ہو کر نکلتے ہیں اور ایک عجیب رنگ اور آب کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں جو ایک دیکھنے والا تعجب کرتا ہے۔ یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں'' (یعنی ایسے گرداب میں، ایسی ہلاکت میں ڈالے جاتے ہیں جو بہت بڑی ہوتی ہے)۔ ''لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں۔ بلکہ اس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں''۔ (اللہ تعالیٰ ان کو اس لئے مشکلات میں نہیں ڈالتا کہ ان کو فنا کر دے یا غرق کر دے بلکہ نیک لوگوں کو ابتلاء اس لئے آتے ہیں تا کہ ان دریاؤں کے نیچے جا کر اللہ تعالیٰ کی وحدت کے دریا میں جو پھر رہے ہیں وہ مزید اس کی طرف توجہ کریں اور اس دریا میں سے موتی تلاش کر کے لائیں) ''اور وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن اس لئے نہیں کہ جلائے جائیں بلکہ اس لئے کہ تا خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں اور ان سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور لعنت کی جاتی ہے اور وہ ہر طرح سے ستائے جاتے اور دکھ دیئے جاتے اور طرح طرح کی بولیاں ان کی نسبت بولی جاتی ہیں اور بدظنیاں بڑھ جاتی ہیں یہاں تک کہ بہتوں کے خیال وگمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچے ہیں''۔ (آج کل یہی الزام لگایا جاتا ہے نا کہ اگر آپ سچے ہوتے تو اس طرح تکلیفیں نہ اٹھا رہے ہوتے اور سارے (۔) نے ایک طرف آپ کے خلاف محاذ نہ کھڑا کیا ہوتا۔) فرماتے ہیں کہ ''بہتوں کے خیال وگمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچے ہیں بلکہ جو شخص ان کو دکھ دیتا اور لعنتیں بھیجتا ہے وہ اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ بہت ہی ثواب کا کام کر رہا ہے۔ پس ایک مدت تک ایسا ہی ہوتا رہتا ہے اور اگر اس برگزیدہ پر بشریت کے تقاضا سے کچھ قبض طاری ہو تو خدا تعالیٰ اس کو ان الفاظ سے تسلی دیتا ہے''۔ (ان کو فکر پیدا ہوتی بھی ہے تو تسلی دیتا ہے) ''کہ صبر کر جیسا کہ پہلوں نے صبر کیا اور فرماتا ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ پس وہ صبر کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ امر مقدر اپنے مدّت مقررہ تک پہنچ جاتا ہے۔ تب غیرت الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلی میں اعداء کو پاش پاش کر دیتی ہے''۔ (ایک ہی تجلی میں دشمنوں کو پاش پاش کر دیتی ہے) ''سو اوّل نوبت دشمنوں کی ہوتی ہے اور اخیر میں اس کی نوبت آتی ہے''۔ (پہلے دشمن خوش ہوتے ہیں کہ ان کو وہ تکلیفیں دے رہے ہیں۔ پھر آخر جو انجام ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا ہوتا ہے)۔ ''اسی طرح خداوند کریم نے بارہا مجھے سمجھایا کہ ہنسی ہوگی اور ٹھٹھا ہوگا اور لعنتیں کریں گے اور بہت ستائیں گے۔ لیکن آخر نصرت الٰہی تیرے شامل ہوگی اور خدا دشمنوں کو مغلوب اور شرمندہ کرے گا''۔

(انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 52 تا 54)

پھر اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''مَیں نے ایک کشف میں دیکھا کہ ایک فرشتہ میرے سامنے آیا اور وہ کہتا ہے کہ لوگ پھرتے جاتے ہیں''۔ (یعنی لوگ پیچھے ہٹتے جا رہے ہیں) ''تب مَیں نے اس کو کہا کہ تم کہاں سے آئے ہو تو اس نے عربی زبان میں جواب دیا اور کہا کہ (۔) یعنی مَیں اس کی طرف سے آیا ہوں جو اکیلا ہے۔ تب مَیں اس کو ایک طرف خلوت میں لے گیا اور مَیں نے کہا کہ لوگ پھرتے جاتے ہیں مگر کیا تم بھی پھر گئے تو اس نے کہا کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔ تب مَیں اس حالت سے منتقل ہو گیا''۔ (یعنی پھر واپس اسی حالت میں آ گیا۔) فرمایا کہ ''یہ سب امور درمیانی ہیں''۔ (بیچ کے معاملات ہیں جو ہونے ہیں۔ یہ انجام نہیں ہیں بلکہ یہ جو معاملات ہو رہے ہیں، واقعات چل رہے ہیں ان کا ایک حصہ ہے)۔ فرمایا ''جو خاتمہ امر پر منعقد ہو چکا ہے وہ یہی ہے کہ بار بار کے الہامات اور مکاشفات سے جو ہزارہا تک پہنچ گئے ہیں اور آفتاب کی طرح روشن ہیں خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ مَیں آخر کار تجھے فتح دوں گا اور ہر ایک الزام سے تیری بریت ظاہر کر دوں گا اور تجھے غلبہ ہوگا اور تیری جماعت قیامت تک اپنے مخالفوں پر غالب رہے گی اور فرمایا کہ مَیں زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کروں گا''۔ (انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 54)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یاد رہے کہ یہ الہامات اس واسطے نہیں لکھے گئے کہ ابھی کوئی ان کو قبول کر لے۔ بلکہ اس واسطے کہ ہر یک چیز کے لئے ایک موسم اور وقت ہے۔ پس جب ان الہامات کے ظہور کا وقت آئے گا۔ تو اس وقت یہ تحریر مستعد دلوں کے لئے زیادہ تر ایمان اور تسلی اور یقین کا موجب ہوگی۔'' (انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 54)

اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں، قربانیوں اور ایمان کی مضبوطی کے ساتھ دین پر قائم رہتے ہوئے احمدیت یعنی (۔) (کی ترقی) کے نظارے دکھاتا رہے۔ اس کے ساتھ ہی مَیں دعا کے لئے خاص طور پر ایک اور بات بھی کہنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کی سالمیت کے لئے بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو احمدیت کی وجہ سے ہی بچالے کیونکہ احمدیوں نے اس کے بنانے میں بہت کردار ادا کیا ہے اور بہت قربانیاں دی ہیں۔ اس ملک کو توڑنے اور بدامنی پھیلانے والے جو لوگ ہیں آج کل اس میں مصروف ہیں۔ انہوں نے نہ ہی کبھی پاکستان کے قیام میں حصہ لیا اور نہ ہی اس حق میں تھے کہ پاکستان بنے۔ لیکن اب ملک سے ہمدردی کے نام پر ایک نیا طریقہ انہوں نے اختیار کیا ہے۔ اسلام اور ملک کی بقا کے نام پر ملک کو توڑنے کے درپے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ملک دشمنوں کی پکڑ کے بھی جلد سامان پیدا فرمائے اور ہمارے ملک کو بچائے۔ آمین

ماخوذ

دہی
بیمار مسوڑھوں کا مؤثر علاج

مسوڑھے کیوں بیمار ہوتے ہیں؟ ان میں سوجن، درد اور ان سے خون پیپ کیوں خارج ہوتے ہیں؟ اس کا بنیادی سبب منہ میں بسنے والے جراثیم ہوتے ہیں۔ جو گاڑھی سفید تہہ کی صورت میں مسوڑھوں اور دانتوں پر جمع ہوتے رہتے ہیں۔ اس تہہ کو پلاک کہتے ہیں۔

دہی انسان کو عطا کردہ قدرت کی ایک اہم نعمت ہے۔ اس میں آنتوں اور پیٹ میں ہونے والی تکالیف، مثلاً اسہال اور پیچش کے جراثیم ہلاک کرنے کی مسلمہ صلاحیت اور خاصیت ہوتی ہے۔ دودھ، دہی کی شکل لیکٹک (Lactic) ایسڈ کی وجہ سے اختیار کرتا ہے اور یہی ایسڈ پیٹ اور آنتوں کے علاوہ منہ میں پلنے والے جراثیم بھی ہلاک کر سکتا ہے۔

جاپانی محقق، ڈاکٹر یوشی ہیروشیمازا کی اور ان کے معاونین کے مطابق دہی کھانے یا پینے سے منہ کی صحت بہتر رہتی ہے، یعنی مسوڑھوں اور دانت کو دہی کے لیکٹک ایسڈ سے فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ اثر دودھ یا پنیر میں نہیں ہوتا۔

ان تحقیق کاروں کے مطابق برش اور خلال وغیرہ بھی صحت دنداں کے سلسلے میں اہم ہوتے ہیں، لیکن ان کی تاثیر اور خاصیت محدود ہوتی ہے۔ جب کہ دہی کے استعمال سے منہ، مسوڑھوں اور دانتوں کو بہت زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔ ماضی میں یہ بات ضرور دیکھی گئی تھی کہ دودھ زیادہ استعمال کرنے والوں کی صحت دہن دوسروں کے مقابلے میں بہتر رہتی ہے۔ ڈاکٹر شیمازا کی اور ان کی جماعت نے 40 سے 79 برس کے 942 مرد و خواتین کا مطالعہ اور معائنہ کیا جو دودھ اور اس سے بنی اشیا، مثلاً پنیر اور دہی استعمال کرتے تھے، انہوں نے ان کے دانت اور مسوڑھوں کی صحت کو لیکٹک ایسڈ کی وجہ سے تندرست پایا۔ اس کے برخلاف دہی استعمال نہ کرنے والے افراد نمایاں طور پر مسوڑھوں کی تکالیف میں زیادہ مبتلا پائے گئے۔

اس مطالعے میں یہ بات خاص طور پر دیکھی گئی کہ روزانہ 55 گرام دہی یا لسی استعمال کرنے والے افراد شاذ و نادر ہی مسوڑھوں کے امراض کے شکار ہوتے ہیں۔ عمر، جنس، تمباکو اور شراب نوشی، برش کرنے کی عادت، خون میں شکر اور کولیسٹرول کی سطح کے جائزے سے واضح ہوا کہ غذاؤں میں پائے جانے والے صحت بخش جراثیم، مثلاً دہی کے لیکٹو بیسی لس بیکٹیریا صحت انسانی کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

منہ، مسوڑھوں اور دانتوں کی بہتر صحت کے لئے دن میں لسی پینا، ایک وقت دہی کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ دن میں کھانے کے دو چمچے دہی کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ روایتی طبوں میں منہ آنے، اس میں سوزش وغیرہ کے لئے صدیوں سے لسی سے کلیاں کرنے کا عمل مؤثر ثابت چلا آ رہا ہے۔

بعض افراد دہی کے استعمال سے نزلہ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہو سکتے ہیں، ان کے لئے مناسب ہے کہ وہ کھانے کے دوران روٹی، چاول، سالن کے ساتھ ایک دو چمچے تازہ دہی اچھی طرح شامل کر لیا کریں۔ اس کے باوجود تکلیف ہونے کی صورت میں دہی کو آدھا گلاس پانی میں اچھی طرح گھول کر اس سے کلیاں کرنے سے بھی یہ فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے یا دہی کو منہ میں اچھی طرح گھول کر چند منٹ بعد تھوک کر کلیاں کر لینا چاہئے۔ قدرت کی عطا کردہ ہر نعمت قابل قدر ہے، لیکن ان کے استعمال کے سلسلے میں اعتدال اور احتیاط بھی شرط اول ہے۔ ''کھاؤ پیو، لیکن اسرف سے بچو''!

(ہمدرد صحت، مارچ 2009ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب سیکرٹری مال بھلیسر انوالہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم تاشفین احمد نے گورنمنٹ پرائمری سکول بھلیسر انوالہ کی طرف سے مقابلہ تقریر میں حصہ لے کر مرکزی سطح پر تیسری پوزیشن حاصل کی اور حکومت پنجاب کی طرف سے نقد پانچ سو روپے کا حقدار ٹھہرا اور تحصیل لیول پر تحصیل بھر میں پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ مزید کامیابیاں اور کامرانیاں عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم کرنل (ر) محمد زاہد صاحب ستارہ امتیاز ملٹری ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم کیپٹن ڈاکٹر عاطف زاہد صاحب کو پچھلے سال وزیرستان اور سوات میں فرائض انجام دینے پر 14 اگست 2009ء کو سی او اے ایس کا کمینڈیشن کارڈ (COAS,Commendation Card) عطا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صدر محلہ دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ سدرہ روحی صاحبہ زوجہ مکرم عمیر سلطان چوہدری صاحب کو مورخہ 13 اکتوبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عبداللہ رضا سلطان رکھا گیا ہے اور بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر چوہدری سلطان احمد صاحب مقیم امریکہ کا پوتا اور مکرم حکیم شیخ خورشید احمد صاحب مرحوم سابق صدر عمومی ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت وسلامتی کے ساتھ لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے اور بھرپور صلاحیتوں کے ساتھ اپنا وقف پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر عبدالحئی صاحب صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری صاحبزادی نے گیارہ سال کی عمر میں پہلی مرتبہ قرآن مجید مکمل کیا۔ تقریب آمین ہمارے گھر میں مورخہ 5 نومبر 2009ء کو منعقد کی گئی۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور نے بچی سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم مکمل کرنا مبارک کرے اور قرآن مجید کے معارف بھی بچی کو سکھائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم فواد احمد بٹ صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری بیٹی رمشہ بٹ نے 11 سال کی عمر میں اپنی والدہ سے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا ہے۔ مورخہ 8 نومبر 2009ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ اس موقع پر مکرمہ بشریٰ بٹ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ماچس فیکٹری شاہدرہ نے بچی سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے لئے قرآن مجید پڑھنا مبارک کرے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالخالق صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ زوجہ مکرم نوید احمد صاحب ربانی کالونی فیصل آباد کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 4 نومبر 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام ثمین احمد عطا فرمایا ہے جو مکرم شیر محمد بھٹی صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک سیرت خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم حکیم محمد افضل فاروق صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26 ستمبر 2009ء کو میرے پیارے بیٹے مکرم ڈاکٹر قریشی محمد اعظم طاہر صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ اس صدمہ کے موقعہ پر عزیزوں دوستوں اور جاننے والوں نے فون، فیکس، خطوط اور ملاقات کے ذریعے تعزیت کی اور گہری ہمدردی اور محبت کا اظہار کیا اور سب سے بڑھ کر جان سے زیادہ پیارے آقا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں مرحوم کا اس رنگ میں ذکر فرمایا کہ نہ صرف ہمارا حوصلہ بلند ہوا بلکہ موجب ازدیاد ایمان ہوا اور اس قربانی سے ہمارا سرفخر سے بلند ہو گیا۔ خاکسار فرداً فرداً تو سب عزیزوں دوستوں کو جواب دینے سے قاصر ہے۔ البتہ الفضل کے ذریعے سب احباب کا بے حد ممنون ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو نیک جزا دے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مجھے اور مرحوم کے بیوی بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا معین و مددگار اور حامی و ناصر ہو اور اپنے فضلوں کے سائے تلے رکھے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ 2100/- روپے ششماہی =/1050 روپے سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ

سلسلہ کے قدیم مربی، عالم دین، مناظر، مضمون نگار، مصنف اور سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب 2 دسمبر 1911ء کو گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1934ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ 1942ء میں واقف زندگی مربی کے طور پر باقاعدہ خدمات کا آغاز کیا۔ متعدد شہروں میں مربی متعین رہے اور 1983ء سے 1997ء تک نائب ناظر اصلاح وارشاد کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ جماعتی اخبارات ورسائل میں آپ کے پانچ صد سے زائد مضامین شائع ہوئے۔ تین درجن سے زائد کتب و پمفلٹس طبع ہوئے جن میں دعوت حق، عقائد جماعت احمدیہ، رسالہ اربعین اور اپنی سوانح عمری تحدیث نعمت باری تعالیٰ بھی شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات بیٹیاں اور دو بیٹے عطا فرمائے۔ درس قرآن آپ کا محبوب شغف تھا۔ اور یہ سلسلہ تادم آخر جاری رکھا۔

آپ مورخہ 10 اگست 2003ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اگلے روز آپ کی نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں تدفین ہوئی۔

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

آزمائشی کورس فری — یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
جوڑوں کے درد کے لئے بفضل خدا مفید ہے ضرور آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
الرجی، دمہ، گیس، تیزابیت، معدے کا السر، ہائی بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس، خصوصی کمزوری، بے اولادی، بچہ بیمن پرابلم، بیٹیاں کم بیٹے کی خواہش۔
مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر فون: 001-416-832-7056
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پالش بورڈ، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/130 روپے 120ML/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

پاکستان قبائلی علاقوں میں کارروائی کرے ورنہ ہم کریں گے امریکی صدر بارک

اوباما نے پاکستان کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے دہشت گرد گروپوں کے خلاف موثر کارروائی نہ کی تو امریکہ افغانستان سے متصل پاکستان کے مغربی اور جنوبی سرحدی علاقوں میں ہر ممکن اقدام پر مجبور ہو گا۔ امریکہ کی جانب سے مزید فوجی اور معاشی امداد کی پیشکش کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ امریکی صدر کی جانب سے اس تنبیہ کی بات اس وقت سامنے آئی ہے جب برطانوی وزیراعظم نے پاکستان سے کہا ہے کہ اسے القاعدہ کی قیادت بالخصوص اسامہ بن لادن اور ایمن الظواہری کو ڈھونڈ نکالنے میں دنیا کی پوری مدد کرنا ہوگی۔

پٹرول 4.37، مٹی کا تیل 4.76 اور لائٹ ڈیزل 5.25 روپے لیٹر مہنگا

پٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ اوگرا نے اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ پٹرول کی قیمت 61.63 سے 66 روپے فی لیٹر ہوگئی، مٹی کے تیل کی قیمت 62.63 روپے ہوگئی پہلے اس کی قیمت 57.87 روپے لیٹر تھی۔ ہائی اوکٹین کی قیمت 75.59 سے بڑھ کر 80.5 روپے فی لیٹر ہوگئی۔ لائٹ ڈیزل کی قیمت 54.97 روپے فی لیٹر سے بڑھ کر 60.22 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔

حکومت کو کوئی خطرہ نہیں، این آر او پر عدالتی فیصلہ قبول کریں گے وزیراعظم گیلانی

نے اڈیالہ جیل کے دورے کے موقع پر کہا ہے کہ این آر او کی ڈیڈ لائن گزرنے کے باوجود حالات معمول پر رہیں گے اور پیپلز پارٹی کی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ این ار آو پر کوئی بیان نہیں دے سکتے، عدالتیں جو بھی فیصلہ کریں گی وہ قبول ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صدر اور ان کے درمیان اختلافات کی باتیں افواہوں کے سوا کچھ نہیں۔ پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم اور دیگر اتحادی جماعتوں کا اتحاد قائم رہے گا۔ نواز شریف بھی حکومت کو پٹڑی سے اتارنے کے حق میں نہیں۔

زرداری کا نواز شریف کو فون، 18ویں ترمیم کا مسودہ پارلیمنٹ میں لانے کا فیصلہ

مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نواز شریف سے صدر زرداری کی ٹیلی فونک گفتگو میں 17ویں آئینی ترمیم کے آمرانہ اقدامات کے خاتمہ کیلئے 18ویں ترمیم کا مسودہ پارلیمنٹ میں لانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ صدر زرداری نے نواز شریف کو عیدالاضحیٰ پر عید کی مبارکباد دی اور اس بات کا اظہار کیا کہ ملک میں جمہوریت، جمہوری عمل کی مضبوطی اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے ممکنہ اقدامات ہوں تاکہ جمہوریت کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں۔

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جھنگ حسن چنیوٹ فون: 047-6332870
0300-7714390

ری پبلک U.P.S اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلر، سکولز اور کالجز)
ہر قسم کے ایئرکنڈیشنرز کی انسٹالیشن مینٹیننس نیز ہر کمپنی کے
کو چلانے کے گارنٹی شدہ U.P.S نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے رابطہ کریں
بیٹری چارجر ہر قسم کے سٹیبلائزر اور ایمپلی فائر حاصل کریں
موبائل: 0300-6652912
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد فون: 041-2635374

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈ رتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
بیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510 - 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کاری، چوبی ٹیبل ڈائز، کوشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ نیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
☎042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

طلباء کے لئے رہائش
لاہور شہر میں طلباء کیلئے ہوادار اٹیچ باتھ خوبصورت لوکیشن پر چند کمرے موجود ہیں۔ ضرورت مند طلباء صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
اندرون و بیرون ملک سے تشریف لانے والے احباب کے لئے ایک کمرہ بمعہ ٹیرس فرنشڈ، کچن عارضی رہائش کے لئے موجود ہے۔ نیز کاروبار کے لئے ایک عدد ہال 24x40 فٹ کرائے پر دستیاب ہے۔
رابطہ: وسیم احمد 0321-9472334
0300-9472334

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، ویگن، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔دسمبر

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
✪ ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
✪ وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS in CHINA with PMDC
Xian Jiaotong University
Affiliated with PMDC, approved by W.H.O & Govt. Of China.
- No need to take any test in Pakistan as this is PMDC registered university.
- Admission is still Open for this year but only few seats.
- Very appropriate tuition fee.
- English Medium
- Pay fee upon arrival to the University.
- Excellent enviroment for female Students.
EC Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124/ 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور